

اور اپ اس گارڈ کی باتیں نہ سنا کریں خود تو

سارا دن فون پر لڑکیوں سے گپے مارتا رہتا

ہے اسے کیا پتہ کون کب آ رہا ہے کب جا رہا

ہے میں تو گھر پر ہی تھی نا جب اپ کو فون کیا

تھا اس نے بڑی روانی میں جھوٹ بولا تھا

اسے جھوٹ بولتے ہوئے بالکل اچھا نہیں

لگ رہا تھا لیکن وہ اتنی بڑی بات اپنی بہن کو یہ

بتا کہ نہیں کہہ سکتی تھی کہ وہ 15 لاکھ کا

نقصان کر چکی ہے اس کی بہن یہ 15 لاکھ

لٹانے میں تقریباً دو ڈھائی مہینے لگا دے گی

اور نہ جانے اس نے کتنی محنت کرنی تھی

۔ اس چیز کے لیے وہ دن رات ایک کرتی

تھی اس کے لیے وہ ہر گز اس پر کوئی اور

۔ مصیبت نہیں ڈال سکتی تھی

اچھا میں نے تو گارڈ کو کہا تھا کہ ہمارے گھر کا

خاص خیال رکھا کرے آج کل کا ماحول

ٹھیک نہیں ہے خیر میں نے ایک ملازمہ کا

انتظام کروادیا ہے کل سے آکر وہ کھانا بنا دیا

کرے گی اگلے مہینے میرے پاس بالکل ٹائم

۔ نہیں ہو گا دو نئے کانٹریکٹ ملے ہیں

اسی لیے وہ تقریباً 11 بجے آیا کریں گی اور

جب تم آجایا کرو گی کالج سے وہ چلی جایا

کرے گی۔ فلحال بتاؤ تمہارے لیے کیا بناؤں

وہ کچن کی طرف اتے مصروف انداز میں بولی

تھی۔ جبکہ وہ خود بھی کچن کی طرف ہی آگئی

تھی۔ اسے کھانا بنانا نہیں آتا تھا لیکن وہ

تھوڑی بہت مدد تو کر سکتی تھی اپنی بہن کی

۔ آخر وہ تھک ہار کر اپنے گھر واپس اس کے

۔ لیے کھانا بنانے میں مصروف ہو گئی تھی

ویسے آپ بھی میں کبھی کبھی سوچتی ہوں

کاش ہمارا کوئی بھائی ہوتا جو ہمارے سر پر ہاتھ

رکھتا آپ کو نہ جاب کرنی پڑتی اور نہ ہی اتنا

۔ سب کچھ سہنا پڑتا

بابا کی وفات کے بعد مجھے تو لگا تھا کہ یہ مکان

بھی ہم سے چھن جائے گا لیکن آپ کی ہمت

کو ماننا پڑے گا آپ جس طرح سب سے لڑی

ہو اپنے گھر کے لیے ایک چھت کے لیے

اپنے سچ میں ثابت کر دیا کہ آپ کسی سے

کم نہیں۔ آپ اتنی بہادر کیسے ہیں آپ میں

بھی آپ کی طرح بہادر بننا چاہتی ہوں وہ

اسے دیکھتے ہوئے بولی تو عالیانہ مسکرائی تھی

ان شاء اللہ تم مجھ سے بھی زیادہ بہادر بنو گی

اور میں نے کبھی نہیں سوچا کہ کاش میرا بھی

کوئی بھائی ہوتا کیوں کہ بھائی کیسے ہوتے ہیں

یہ تو ہمیں پتہ چل ہی گیا نا بابا کے بھائیوں کو

دیکھ کر۔۔۔۔۔ "میرا رشتوں پر سے اعتبار چار

سال پہلے ہی اٹھ گیا تھا جب میرے بابا کے

جنازے پر میرے بابا کے بھائی گھر میں اپنا

حصہ مانگنے کھڑے ہو گئے تھے کہ میرے

بابا کی تو صرف سیٹیاں ہیں۔ اور جائیداد میں

بیٹیوں کا کوئی حصہ نہیں ہوتا۔ میں اس وقت

بہت لڑی تھی ارزا کیونکہ میں اکیلی نہیں تھی

میرے پاس ایک ذمہ داری تھی مجھے اپنی

بہن کو سنبھالنا تھا وہ وقت میرے لیے مشکل

تھا لیکن میں نے ہمت نہیں ہاری اور میں

آگے بھی ہمت نہیں ہاروں گی کیونکہ اب

بھی میں نے بہت کچھ کرنا ہے میں نے اپنی

بہن کو ایک قابل انسان بنانا اسے پڑھنا لکھنا

ہے۔ اسے ایک کامیاب انسان بنانا ہے۔ وہ

مسکرا کے اس کے گال کھینچتے ہوئے بولی جب

کہ وہ اپنی بہن کی شخصیت سے بہت زیادہ

۔ امپریس تھی

وہ اکیلی لڑکی اتنا کچھ کیسے ہینڈل کر سکتی تھی

ایک اکیلی جان کیسے ہر چیز پر فیکٹ کر لیتی

۔ تھی

وہ اپنی بہن جیسی نہیں تھی وہ بہت کمزور تھی

بہت چھوٹے دل کی مالک تھی بات بات پر

رونے والے جبکہ اس کی بہن اس سے بالکل

برعکس تھی اسے آسانی سے کسی بات پر رونا

۔ نہیں اتنا تھا وہ امو شغل نہیں تھی

بڑے سے بڑے تیس مار خان کو چند جملوں

میں زیر کر دیتی تھی۔ اسے آسانی سے رونا

نہیں آتا تھا کچھ چڑیا سے دل والی نہ تھی۔

لیکن اس کا یہ مطلب نہیں تھا کہ وہ پرفیکٹ

تھی اس سے بھی زندگی میں غلطی ہوئی تھی

جس کو سوچتے ہوئے وہ اکثر پچھتاتی تھی

۔ لیکن اسے اپنی غلطیوں پر پردہ ڈال کر رکھنا

آتا تھا وہ اپنے غرور کو جھکنے نہیں دیتی تھی

۔ اور یہی چیز اسے دوسروں سے الگ بناتی

تھی وہ بہت الگ تھی اس کے لیے اس کا

سب کچھ اس کی چھوٹی بہن تھی جس سے وہ

۔ بے تحاشہ محبت کرتی تھی



یہ کیا ڈار لنگ۔۔۔؟ تم ابھی پڑھ رہی ہو

سارا دن کیا کرتی رہی ہو تم وہ اسے کتابیں

کھول کر بیٹھے دیکھ کر بولی تھی۔ اس کا ارادہ

اس کے ساتھ فلم دیکھنے کا تھا لیکن وہ تو پڑھائی

۔ میں مصروف تھی

ہاں وہ آپنی آج سر نے اسائنمنٹ دے دی

جس کی وجہ سے ابھی میرا کام ختم نہیں ہوا۔

بس تھوڑی دیر میں ختم ہو جائے گا۔ آپ

آج مجھے چکن نگٹس بنانا سکھاؤ گی۔ وہ اسے

۔ دیکھتے ہوئے بولی تھی

آج تمہیں کیا ہو گیا ہے تمہیں کب سے

کو کنگ کرنے کا اتنا شوق ہو گیا دن میں تم

سینڈ وچ بنانا سیکھنا چاہ رہی تھی اب تمہیں

۔ چکن نگٹس بنانے سیکھنے ہیں

تمہارا کھانے کا دل کر رہا ہے میں تمہارے

لیے بنالاتی ہوں سکھانے کی کیا ضرورت

ہے۔ میں ہوں نا ابھی تم اپنی پڑھائی مکمل

کر وہم ڈنر میں چکن نگٹس کھائیں گے۔ وہ

پیارے سے اسے دیکھتے ہوئے بولی تھی جب کہ

ارزا سمجھ نہیں پار ہی تھی۔ کہ وہ اس سے

کیسے کہے کہ اس نے بنانا سیکھنا ہے وہ بھی اس

امیر زادے کے لیے جس نے اسے اچھا خاصا

پھنسا دیا ہے اف 29 دن کیسے گزریں گے

۔ وہ پریشان سی سوچنے لگی تھی پھر خیال آیا

کہ اگر اس نے چکننگٹس اچھے نہیں بنائے

تو اسے ایک نہیں بلکہ دو مہینے تک اس کے

ساتھ کام کرنا پڑے گا۔ نہیں نہیں اسے

بنانے سیکھنے تھے ورنہ وہ بہت برے طریقے

۔ سے پھنس جائے گی

نہیں آپ! آپ مجھے بنانا سکھائیں مجھے نہیں پتہ

مجھے بنانا آنا چاہیے مجھے کچھ بھی بنانا نہیں آتا وہ

زبردستی اس کے ساتھ کچن میں آگئی تھی

جب کہ وہ کندھے اچکا کر اس کو نگٹس بنانے

کا طریقہ بتانے لگی جب کہ وہ اس سے کوئی

۔ اور بات بھی کرنا چاہتی تھی

مجھے تمہیں بہت ضروری بات بتانی ہے، اس

نے اسے دیکھتے ہوئے کہا جب کہ ارزا کا

دھیان نگٹس کی طرف تھا وہ پوری لگن سے

سیکھ رہی تھی اسے لگا کہ فی الحال سہی وقت

نہیں ہے اور نہ ہی ارزا کا دھیان اس کی باتوں

پر تھا اس لیے فی الحال اس نے اس بات کو خود

تک ہی محدود کر لیا۔ لیکن زیادہ دیر تک

نہیں اسے یہ بات ضرور کرنی تھی۔ آخر وہ

اپنی بہن کے بہتر مستقبل کے لیے ہی تو اپنی

۔ زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ کر رہی تھی

○○○○○○○○

یہ ارزن کہاں ہے؟ میں نے پرسوں سے

اسے نہیں دیکھا کہاں ہوتا ہے آپ کا بیٹا آج

کل بینکس سے کوئی رقم بھی نہیں نکلوائی اس

نے ذریاب سے کہہ کر۔ میں نے کہا تھا اگر

ضروریات کے لیے پیسے چاہیے تو وہ ذریاب

سے ضرورت کی حد تک لے سکتا ہے وہ ڈنر

کر رہے تھے جب انہوں نے پاس بیٹھی

- مریم بیگم سے پوچھا

وہ ناراض ہے آپ سے مسعود صاحب گھر

چھوڑ کر چلا گیا ہے میرے خیال میں اپنے

فارم ہاؤس میں رہ رہا ہے۔ مریم بیگم نے

انہیں دیکھتے ہوئے کہا تھا جبکہ پیسوں والی

۔ بات کو انہوں نے چھپا لیا تھا

کیا اتنا زیادہ ناراض ہو گیا ہے مجھ

سے۔۔۔؟ وہ مسکراتے ہوئے بولے تھے

جی بالکل بہت زیادہ خفا ہو گیا ہے اس دفعہ

آپ نے بھی تو حد کی ہے نہ ایک معمولی سی

گاڑی کی وجہ سے آپ نے اس سے اس کا

بینک بیلنس ہی چھین لیا۔ اس کے سارے

اکاؤنٹس فریز کر دے کیا وہ گاڑی اتنی مہنگی

تھی کہ آپ اس گاڑی کی رقم مانگ رہے ہیں

اس سے مریم بیگم نے حیرت سے پوچھا تھا وہ

۔ تو کبھی ایسے نہیں تھے

ارے نہیں مریم بیگم دراصل وہ گاڑی، یا

اس گاڑی کی قیمت میرے لیے کوئی اہمیت

نہیں رکھتی لیکن میں نے اندازہ لگایا ہے کہ

ارزن کو پیسے کی قدر نہیں ہے وہ بس پیسے لٹانا

جانتا ہے اسے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ یہ پیسہ

کس طرح سے کمایا جاتا ہے۔ میں اس کو کتنے

ٹائم سے کہہ رہا ہوں کہ افس جوائن کرے

۔ لیکن وہ بالکل دلچسپی ہی نہیں دکھا رہا

میں چاہتا ہوں کہ وہ اپنے بھائی کے ساتھ مل

کر اپنی ذمہ داریوں کو سمجھے لیکن ہر چیز میں

اس کی غیر دلچسپی نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور

کیا۔

وہ میرا ڈیڈ لایٹ ہے میں ہر گز اسے کسی امتحان

میں نہیں ڈالنا چاہتا لیکن جس انداز میں وہ

لاپرواہی دکھا رہا ہے اس طرح سے تو وہ کبھی

انٹرسٹ ہی نہیں دکھائے گا بزنس میں اسی

لیے میں نے اس سے یہ کہا کہ جب تک وہ

17 کروڑ کا فائدہ ہماری کمپنی کو نہیں

کروائے گاتب تک میں اس کے اکاؤنٹس

۔ انفریز نہیں کروں گا

بیگم میں بوڑھا ہورہا ہوں میری عمر ہو رہی

ہے میں نہیں چاہتا کہ میں اپنے دونوں بیٹوں

میں کوئی فرق کروں اسی لیے میں نے اپنے

چھوٹے لاڈلے بیٹے کو ایک چھوٹے سے

۔ امتحان میں ڈالا ہے

میں بس یہ چاہتا ہوں کہ وہ اپنی ذمہ داری کو

سمجھے اور مجھے یقین ہے کہ تم میری اس چیز کو

سمجھنے کی کوشش کرو گی اور اپنے بیٹے کی

لاپرواہی میں اس کا ساتھ نہیں دو گی۔ آج

تمہارے اکاؤنٹ سے تقریباً 30 لاکھ کی رقم

کسی انون اکاؤنٹ میں ٹرانسفر ہوئی ہے۔ میں

جانتا ہوں وہ رقم کہاں ٹرانسفر ہوئی ہے میں

تم سے کوئی حساب نہیں مانگ رہا ہاں لیکن تم

سے یہ ضرور کہوں گا کہ اپنے بیٹے کی بہتری

کے بارے میں سوچو اس کے کل کے بارے

میں سوچو، اس کے سامنے اس کا پورا فیوچر

ہے اور جس انداز میں وہ ہر چیز کو ہینڈل کر رہا

ہے نہ اپنے حصے کی جائیداد کو میرے بعد وہ

۔ دو سال تک نہیں چلا پائے گا

کیونکہ وہ صرف پیسہ اڑانا سیکھ رہا ہے پیسہ بنانا

نہیں اپنے بہتر مستقبل کے لیے اسے پیسہ

بنانا سیکھنا ہو گا ورنہ اس کا مستقبل صرف

مستقبل ہو گا بہتر مستقبل نہیں ان کے الفاظ

مریم بیگم کو بہت کچھ سمجھا گئے تھے۔ اور

انہوں نے فیصلہ کر لیا تھا کہ اب وہ اپنے بیٹے

کا ساتھ نہیں دیں گیں۔

○○○○○○○○

اس نے دروازہ کھٹکھٹایا ہی تھا کہ اگلے ہی لمحے

دروازہ کھل گیا اسے حیرت ہوئی تھی کل تو

اس نے آدھا گھنٹہ دروازہ بجانے پر دروازہ

اوپن کیا تھا لیکن آج دروازہ ایک چھوٹی سی

۔ دستک پر ہی کھل گیا تھا

جیسے وہ اسی کے انتظار میں بیٹھا ہوا ہوا اس نے

اندر آتے ہوئے اسے ہیلو بولا تھا جب کہ اس

کے ہیلو کو بڑی خوبصورتی سے مسکرا کر قبول

کیا گیا تھا جب کہ وہ اس کے پیچھے پیچھے اندر

داخل ہوئی تو کل کی طرح آج بھی اس نے

دروازہ بند کر دیا تھا لیکن آج اس نے زیادہ

ری ایکٹ نہیں کیا تھا کیوں کہ وہ اس پر تھوڑا

۔ سا اعتبار کر چکی تھی

ارے یہ کیا گھر تو سارا صاف ہے میں کیا

صاف کروں گی وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے

لگی تھی ملازمہ صبح اس کے اٹھنے سے پہلے ہی

۔ آکر سارا گھر شیشے کی طرح چمکا گئی تھی

گھر صاف ہے اس کا یہ مطلب نہیں کہ تم

کوئی کام نہیں کرو گی۔ تم اپنا کام ضرور کرو

گی۔ یہ گھر پہلے سے صاف ہے تو تم اسے مزید

صاف کرو گی اور میرے لیے کھانا بھی بناؤ

گی۔ یاد ہے ناکل میں نے تمہیں کیا کہا تھا آج

میں چکن نگٹس کھاؤں گا وہ اسے دیکھتے

ہوئے بولا تو اس نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا

۔ تھا

جی سر میں ابھی آپ کے لیے چکن ننگٹس بنا

دیتی ہوں یہ تو میرے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے

ابھی تیار ہو جائیں گے آپ بیٹھیں میں بنا کر

لائی ہوں۔ وہ مسکراتے ہوئے بولی جبکہ اس

کی مسکراہٹ ارزن کو کافی نقلی لگی تھی کل

اس نے سیدھا سادہ ساسینڈوچ نہیں بنایا گیا

تھا اور آج وہ چکن نگٹس بنانے کے لیے اتنی

۔ کانفیڈنٹ تھی

www.urdunovelscollection.com

یاد ہے نا اگر چھوٹی سی بھی غلطی ہوئی تو

تمہاری یہ سزا ایک مہینے سے دو مہینے پر

۔ کنورٹ ہو جائے گی اس نے اسے ڈرایا تھا

جی سر لیکن مجھے نہیں لگتا کہ ایسا ہو گا کیونکہ

میں بہت اچھے چکننگٹس بنانے والی ہوں

آپ بیٹھ کر انتظار کریں میں بس آپ کو ابھی

۔ لا کر دیتی ہوں

وہ وائٹ کلر کی یونی فارم میں بالکل کوئی

چھوٹی سی بچی لگ رہی تھی ہائی پونی ٹیل اس

پہ بہت زیادہ سوٹ کرتی تھی اور جس انداز

میں اس کے فریج کٹ اس کے ماتھے پر

بکھری ہوئی تھی وہ اسے اور بھی زیادہ دلکش

بناتی تھی اس کی لک بالکل کسی معصوم سی

گڑیا کی طرح تھی۔ وہ جتنی حسین تھی اور

اتنی ہی خود سے لاپرواہ اس نے کبھی ایسی

لا پرواہ خوبصورتی نہیں دیکھی تھی اسے سمجھ

۔ نہیں آیا تھا

کہ وہ اس کی کس چیز پر فدا ہوا تھا اس کی میٹھی

سی آواز پر اس کے گال کے حسین چھوٹے

سے ڈمپل پر جو بات کرتے ہوئے اس کی

خوبصورتی کو چار چاند لگا دیتا تھا۔ یا پھر اس کے

معصوم چہرے پر یا شاید اس کے گالوں کی

نرماہٹ پر جسے چھونے کے لیے وہ بے قرار

تھا یا پھر اس کی معصومیت۔۔۔۔۔؟ وہ کافی

گہری نظروں سے اس کے چہرے کو دیکھ رہا

تھا جب وہ جلدی سے کچن کی طرف چلی گئی

وہ کچن میں کیا تباہی مچا رہی تھی یہ تو وہی جانتی

تھی ہاں لیکن وہ اتنا سمجھ چکا تھا کہ اسے کھانا

۔ بنانا بالکل بھی نہیں آتا

○○○○○○○○○○

اب لے جاؤں باہر، نہیں ابھی زیادہ ٹائم

نہیں ہوا کم سے کم 20 منٹس تک تو لگنے

چاہیے نا وہ سامنے پلیٹ میں چکن ننگٹس کو

۔ خوبصورتی سے سجائے ہوئے بولی تھی

اگر اسے پتہ چل گیا تو وہ پریشانی سے سوچنے

لگی تھی۔

نہیں پتہ چلے گا ریلیکس ہو جاؤ کچھ نہیں ہوتا

اس کو چکن نگٹس کھانے تھے اور میں اس کو

دے رہی ہوں۔ وہ گہرا سانس لیتے ہوئے

۔ بولی تھی جب وہ کچن میں داخل ہوا

یہ تم نے اتنی جلدی چکننگٹس کیسے تیار کر

لیے اور وہ بھی اتنی صفائی کے ساتھ وہ کچن کو

دیکھتے ہوئے حیرت سے اسے دیکھنے لگا تھا

اتنے صاف ستھرے چکن نگٹس اس کی

آنکھوں کے سامنے پلیٹ میں سجے ہوئے

تھے جبکہ وہ کھڑی معصومیت سے مسکرا رہی

۔ تھی

ارے میں نے بتایا تھا نا میں ابھی تیار کر لیتی

ہوں یہ تو میرے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔ اور

میں صفائی پسند ہوں۔ وہ میں سارے کام

صاف کر طریقے سے کرتی ہوں۔ مجھے

گندگی بالکل پسند نہیں ہے اسی لیے میں نے

سب کچھ فوراً سے صاف کر دیا۔ وہ اسے

دیکھتے ہوئے کہتی سامنے رکھا کیڑا اٹھا کر

دوبارہ سے فضول میں شیڈ پر پھیرنے لگی تھی

تاکہ اسے لگے کہ اس نے سچ میں بہت کام کیا

ہے جبکہ صاف پتہ چل رہا تھا کہ سامنے رکھی

کوئی بھی چیز استعمال نہیں ہوئی

ارزن کندھے اچکا کر پلیٹ اٹھا کر باہر لے گیا

تھا اس نے اسے چیک بھی تو کرنا تھا اور اچھا نہ

ہونے کی صورت میں اس نے اس کی سزا

بڑھانی تھی اور وہ دل سے دعا مانگ رہا تھا کہ

- یہ بالکل بھی اچھا نہ ہو

لیکن افسوس وہ اچھے نہیں بلکہ بہت اچھے

تھے اتنے پرفیکٹ تھے کہ وہ حیران رہ گیا تھا

کل کا سینڈ وچ کھانے کے بعد اس کے پیٹ

۔ میں شدید مروڑاٹھنے لگے تھے

لیکن یہ چکن نگٹس اتنے پرفیکٹ تھے کہ وہ

سمجھ نہیں پارہا تھا کہ وہ تعریف کرے کیا

اس سے پوچھے کہ یہ کدھر سے آئے ہیں۔

کیونکہ اتنے اچھے چکن نگٹس یہ لڑکی ہر گز

۔ نہیں بنا سکتی تھی

آپ کو تعریف کرنے کی ضرورت نہیں ہے

میں جانتی ہوں میں بہت اچھے نگٹس بناتی

ہوں میرے اپنے بھی فیورٹ ہیں نہ اسی

لیے میں نے اپنی بہن سے اسپیشلی بنانے

سیکھیں ہیں۔ آپ کل کیا کھائیں گے وہ اس

۔ کے پیچھے آتے ہوئے پوچھنے لگی

کل جو بھی کھاؤں گا وہ کل بتاؤں گا وہ نگٹس

۔ کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے بولا

ارے نہیں ایسے کیسے کل بتائیں گے آج ہی

بتائیں ہو سکتا ہے مجھے بنانا نہ آتا ہو مجھے سیکھنا

- پڑے گا پہلے وہ فوراً بولی تھی

ایسا کرنا اٹالین رائرز بنا لینا مجھے کافی پسند ہیں

ویسے تو میں صرف اپنی مام کے ہاتھ کا کھاتا

ہوں لیکن کل تمہارے ہاتھ سے بھی ٹرائی

کروں گا اور تمہیں اجازت ہے تھوڑے

بہت خراب ایکسپریٹس ہیں کیونکہ بنانا

مشکل ہے میں ہر گز تمہیں کسی مشکل میں

نہیں ڈالنا چاہتا۔ وہ نگٹس کے ساتھ انصاف

کرتے ہوئے بولا

جب کہ وہ فون پر پورے کراچی کے

ریسٹورنٹ میں اس ڈش کو تلاش کر رہی تھی

کہ یہ اسے کہاں سے ملے گی۔ کیونکہ آج

آرڈر کام اگیا تھا کل بھی آرڈر کام آنے والا

تھا۔ اپنے کالج سے نکل کر وہ سیدھی

ریسٹورنٹ گئی تھی اور وہاں سے چکن نگٹس

۔ لے کر آئی تھی

اور پھر اس کی پیکنگ ایسی کروائی تھی کہ اس

کی خوشبو تک باہر نہ جائے وہ اپنے بیگ میں

چھپا کر پیکٹ لے کر آئی تھی اور پھر یہاں

گھر آتے ہی اس نے چکن ننگٹس اس کے

حوالے کر دیے تھے اس نے کالج میں کافی

دیر سوچنے کی کوشش کی کہ آپ نے کل کس

طرح سے بنائے تھے لیکن اسے بالکل بھی

کچھ سمجھ نہ آیا تو اس نے بیچ کار راستہ نکالا تھا جو

۔ کافی کامیاب رہا تھا

○○○○○○○○

یہ تمہارا آخری فیصلہ ہے دیکھو ذریاب سوچ

سمجھ کر فیصلہ کرو یہ صرف دو تین دن کی

نہیں بلکہ پوری زندگی کا سوال ہے میں نے

پہلے بھی کہا تھا اب بھی کہہ رہی ہوں میں

تمہارا ساتھ دینے کو تیار ہوں لیکن مجھے بھی

۔ آگے فیوچر میں ساتھ چاہیے

یہ نہیں کہ ابھی جوش جوش میں کہہ دیا کہ تم

سے محبت ہے تمہارے لیے کچھ بھی کروں گا

۔ شادی کروں گا تو تم سے کروں گا لیکن

آگے جا کر تم مجھے اکیلا نہیں چھوڑ سکتے۔ کل

کو تمہارے ماں باپ مجھ سے ہزار طرح کے

سوال کریں گے میں کس کس کو جواب دوں

گی میں اپنی لائف میں بہت خوش ہوں مجھے

کسی چیز کی کمی نہیں ہے الحمد للہ اپنا کام کر رہی

ہوں صرف ایک بہن ہی تو ہے میری، جس

کا کریر بنانا چاہتی ہوں جسے کامیاب دیکھنا

چاہتی ہوں اس کی زندگی میں کسی طرح کی

کمی نہیں چاہتی۔ جو محرومیاں میں نے سہی

ہیں۔

وہ میں اپنی بہن کو نہیں دینا چاہتی اس کا

سیکیورٹی فورڈ دیکھنا چاہتی ہوں وہ میری ذمہ

داری ہے اور بس۔۔۔" اگر سچ کہوں تو تم

سے شادی کے پیچھے کی بھی یہی وجہ ہے کہ

میں اپنی بہن کو ایک سیکیورٹی فورڈ دینا چاہتی

ہوں۔ ایک اکیلی لڑکی ہو کر میں اپنی بہن

کے ساتھ اس معاشرے میں اکیلے سروائیو

نہیں کر سکتی اسی لیے مجھے لگا ہے کہ کسی مرد

۔ کا ساتھ میرے لیے بہتر رہے گا

تمہیں صرف اپنی فیملی کو ہی نہیں بلکہ میری

فیملی کو بھی دیکھنا ہے ابھی بھی وقت ہے

پوری طرح سے سوچ سمجھ کر فیصلہ کرو ابھی

تک تو میں نے اپنی بہن کو بھی اس بارے

میں کچھ نہیں بتایا وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی

۔ تھی

ٹھیک ہے تو اپنی بہن کو تم کچھ مت بتاؤ میں

خود آکر اس کو بتاتا ہوں اور اسے پوچھ لیتا

ہوں کہ میں اسے کیسا لگا کیونکہ میں تو اپنا

۔ فیصلہ کر چکا ہوں

باقی فیصلہ میں تمہاری بہن پر چھوڑتا ہوں اگر

اسے اچھا لگا تو یقیناً تمہاری طرف سے بھی

ہاں ہی ہوگی اینڈ ٹرسٹ می میں تمہیں کبھی

مایوس نہیں کروں گا عالیا نہ میں نے تم سے

محبت کی ہے میں تمہارے لیے دنیا سے لڑ

جاؤں گا وہ اس کے ہاتھ پہ ہاتھ رکھتے ہوئے

بولا تو اس نے ہلکا سا مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا

تھا جبکہ اس کی مسکراہٹ پر زریاب جی اٹھا

۔ تھا

○○○○○○○○

وہ پورے دو گھنٹے کے بعد وہاں سے جا چکی

تھی۔ جب کہ وہ اب بھی حیران تھا اتنا اچھا

۔۔۔؟ کھانا اس نے بنا کیسے لیا تھا

کیا وہ اتنی اچھی ذہانت کی مالک تھی کہ ایک

ہی رات میں وہ اس کے لیے چکن نگٹس سیکھ

کر آتی اور پھر اتنی جلدی جلدی بنا لاتی۔ اگر

تو اس نے اچھے بنائے ہوتے تو وہ شک نہ کرتا

لیکن اتنی جلدی اس نے بنائے تھے اسی لیے

اسے شک تھا اس پر۔۔۔۔۔ "کیونکہ اتنی

کوک سروس تو ہو ٹیل والوں کی بھی نہیں

تھی جتنی اس لڑکی نے دی تھی اور پھر اس

نے بنا کوئی بھی سامان تیار کیے بنائے کیسے

- تھے

وہ پانی پینے کے لیے کچن میں آیا تو بے اختیار

ہی اس کی نظر ڈیسٹ بن پر گئی تھی جہاں پر

اسے کافی فینس ریسٹورنٹ کا پیکٹ پڑا نظر آیا

تھا اس نے غور سے اس کے قریب کھڑے

ہوتے ہوئے دیکھا تو اس پر چکن نگٹس لکھا

ہوا تھا یعنی کہ یہ چکن نگٹس اس نے نہیں

بنائے تھے وہ بنا بھی نہیں سکتی تھی ایسے بنانا

- اس کے بس سے باہر تھا

اس کے چھوٹے چھوٹے خوبصورت

سے ہاتھوں سے اتنے مزے دار بڑے

بڑے پرفیکٹ اور سیم سائز کے نگٹس نہیں

۔ بن سکتے تھے

تو محترمہ نے بے ایمانی کی ہے معصوم شکل

کے ساتھ شیطانی ذہانت یہ تو معصوم شیطانی

ہوئی معاف کر دوں یا پھر مجھے اس پرائیکشن

لینا چاہیے۔۔۔؟ وہ تھوڑی کے نیچے ہاتھ

رکھتے ہوئے جیسے کوئی بہت اہم چیز پر غور و

فکر کر رہا تھا۔

مجھے ایکشن لینا چاہیے اس نے خود ہی فیصلہ

کیا تھا پھر اس کی معصوم آنکھیں یاد آئی تو سر

۔ کھجا کر رہ گیا

مسٹر دل۔۔ "تمہارے ساتھ کیا مسئلہ ہے

اس لڑکی کی آنکھیں یاد آتے ہی پھڑ پھڑانے

کیوں لگتے ہو۔ آرام سے سینے میں بیٹھے رہو

ورنہ نکال کر باہر پھینک دوں گا میں ایڈیٹیوڈ

میں باپ ہوں تمہارا رزن شاہ نام ہے

میرا، ارے تمہیں تو خود پر ناز کرنا چاہیے کہ

تمہیں رزن شاہ کے سینے میں ڈالا گیا ہے

اپنی بات پر وہ کھل کر مسکرا دیا یہ تھوڑا زیادہ

ہو گیا تھا لیکن کوئی بات نہیں وہ اپنے دل سے

مخاطب تھا۔ جو بالکل خاموش بیٹھنے کو تیار

نہیں تھا اس نے تنگ آ کر آنکھیں گھمائی تھی

فائن اس کی معصوم آنکھوں کے صدقے

اس کی پہلی غلطی معاف کر رہا ہوں اب

معصوم سی تو بچی ہے اتنا ظلم اچھا نہیں اس پر

ہو سکتا ہے زندگی بھر کے لیے اس پر نازل ہو

کر ظلم کرنے والا ہوں اس نے گہری سوچ

میں جاتے ہوئے ہلکا سا مسکراتے ہوئے اسے

۔ معاف کر دیا تھا

○○○○○○○○○○

ارے یہ کیا تمہارے گھر کا دروازہ تو بند

ہے۔۔۔؟ تمہاری بہن کہاں ہے۔۔۔؟ تم تو

کہہ رہی تھی کہ وہ اس وقت گھر پر ہوتی

ہے۔ وہ اس کے ساتھ ہی اس کے گھر پر آیا

تھا، لیکن دروازے پر لاک دیکھ کر وہ خود بھی

پریشان ہو گئی تھی وہ بھلا اس وقت کہاں جا

_____؟ سکتی تھی

پتہ نہیں زریاب میری بہن اس طرح کہیں

نہیں جاتی، وہ اس طرح اچانک کہاں چلی

گئی۔ میں اسے کال کرتی ہوں۔ پتا نہیں کسی

مصیبت میں نہ پھنس گئی ہو۔ تمہیں نہیں پتہ

وہ بہت معصوم ہے۔ اسے کسی چیز کی سمجھ

نہیں ہے۔ اس کے لہجے میں بہت فکر مندی

تھی۔

ریلیکس ہو جاؤ عالیانہ، پلیز ریلیکس ہو جاؤ، وہ

بالکل ٹھیک ہو گی تم فکر مت کرو تم اسے کال

کرو ہو سکتا ہے دوستوں کے ساتھ کہیں چلی

گئی ہو پچی ہے وہ، اس کا دل کرتا ہو گا باہر نکلنے

کا ہو سکتا ہے تمہاری ڈانٹ کے ڈر سے اس نے

تمہیں نہ بتایا ہوا اب ذرا اسی باتوں پر تم بھی

تو بنا لحاظ سے ڈانٹنے لگتی ہو۔ ذریاب اسے

دیکھتے ہوئے بولا

اکثر وہ جب اس کے ساتھ بیٹھی ہوتی تھی اگر

غلطی سے اسے ارزا کی کال آجائے تو اسے

ڈانٹ ضرور پڑتی تھی جس پر اس نے کی دفعہ

اسے منع بھی کیا تھا کہ وہ کیوں بے کار میں

۔ اپنی معصوم بہن کو ڈانٹتی ہے

جس پر عالیا نہ کہتی تھی کہ اسے دنیا جہان کی

سمجھ نہیں ہے وہ بہت معصوم ہے، غلطیاں

کر دیتی ہے۔ خود کو کسی مصیبت میں نہ پھنسا

لے اس کے لہجے میں بالکل ماں سی فکر مندی

تھی۔ ہاں بڑی بہن ماں کی طرح ہی تو ہوتی

۔ ہے وہ سچ میں اپنی بہن کی ماں ہی تھی

ارزا بہت خوش قسمت تھی جسے عالیا نہ جیسی

بڑی بہن ملی تھی جو اس کی ماں باپ بن کر

اسے پال رہی تھی اس کا خیال رکھ رہی

تھی۔ اس کی چھوٹی سے چھوٹی ضروریات کو

پورا کرنے کے لیے آدھی آدھی رات تک

۔ وہ کام کرتی تھی

وہ ابھی اس سے کچھ اور کہتا کہ دوسری

طرف سے ارزانے فون اٹھالیا تھا لیکن اس

کی سوچ کے عین مطابق اس نے پیار سے

اسے ڈیل نہیں کیا تھا بلکہ کافی غصے سے اسے

فون پر ہی ڈانٹنے لگی تھی جس پر ذریاب مسکرا

۔ دیا تھا

ہاں وہ اس کی بہن تھی وہ اس کو جس طرح

چاہے اس طرح سے ٹریٹ کر سکتی تھی۔

لیکن وہ کافی سختی دکھاتی تھی کم سے کم

ذریاب کو تو ایسا ہی لگتا تھا اسے اپنی بہن کو اپنا

۔ اتنا بھی پابند نہیں کرنا چاہیے

لیکن یہ ساری باتیں وہ اس سے شادی کے

بعد بھی سمجھا سکتا تھا فلحال یقیناً وہ اپنی بہن پر

اکلوتا حق رکھتی تھی اور وہ ہر گز نہیں چاہتی

تھی کہ کوئی بھی اس کی اور اس کی بہن کے

۔ بیچ میں بولے



وہ بھاگتے ہوئے گھر کی طرف آرہی تھی
ایک تو آج سواری بھی نہیں ملی تھی جس کی
وجہ سے زیادہ مصیبت بن گئی تھی ایک تو اس
۔ آدمی کے گھر جانا بھی بے حد مشکل تھا

دودن سے اس نے کالج کی وین چھوڑی ہوئی

تھی۔ کیونکہ اسے پہلے دوسری سائیڈ پر جانا

ہوتا تھا جہاں اس آدمی کا گھر تھا اگر اس کا

نقصان نہ کیا ہوتا تو اس کے فرمائشی

ڈراموں پر لعنت بھیج دیتی لیکن اس نے تو

اس کا 2015 لاکھ کا نقصان کر دیا تھا جس

کی بھرپائی وہ معصوم تو ہر گز نہیں کر سکتی تھی

اس کی بہن اسے بہت ڈانٹتی بہت غصہ کرتی

لیکن اسے اس مصیبت سے یقیناً نکال لیتی۔

لیکن مسئلہ یہ تھا کہ اسے تو مصیبت سے نکال

لاتی لیکن خود پھنس جاتی وہ دن رات ایک کر

۔ رہی تھی

اپنا افس بنانے کے لیے اپنی ایک پہچان

بنانے کے لیے وہ اپنا برانڈ لائیج کرنا چاہتی

تھی۔ جس کے لیے اسے بہت سارے پیسے

درکار تھے اور پیسے حاصل کرنے کے لیے وہ

۔ دن رات ایک کر رہی تھی

وہ ہر گز نہیں چاہتی تھی کہ وہ اپنی بہن کے

لیے کوئی امتحان پیدا کرے اور تیز تیز بھاگتے

ہوئے آرہی تھی جب اس کا فون بجا اس نے

جلدی سے بیگ سے فون نکال کر دیکھا تو آپنی

۔ کی کالنگ لکھا تھا

مر گئی اب آپنی کو کیا کہوں۔۔۔؟ کہہ دیتی

ہوں کہ گھر پر ہوں لیکن سانس پھولی ہوئی

ہے، انہیں پتہ چل جائے گا کہ میں بھاگ

رہی تھی تو کیا کروں آرام سے سانس لے کر

۔ پھر کال اٹینڈ کرتی ہوں

وہ ایک جگہ سائیڈ پر ہو کر بیٹھتی اپنے بیگ

سے پانی کی بوتل نکال کر لبوں سے لگاتی

گہرے گہرے سانس لینے لگی تھی پھر خود کو

ریلیکس کرتے ہوئے اس نے کال اٹینڈ کی تو

دوسری طرف سے اس کے بہن کی گرج

- برس شروع ہو چکی تھی

کہاں ہو تم ارزا میں گھر پر ہوں میں نے

تمہیں کہا تھا کہ آج تم سے ملنے کے لیے

ایک مہمان آئے گا اور تم گھر سے ہی غائب

۔ ہو

اس وقت تک تو تم کالج سے فری ہو کر آ جاتی

ہو اب تک تم گھر کیوں نہیں آئی

۔۔۔؟ جلدی سے بتاؤ کہ کہاں ہو تم ورنہ

تمہاری خیر نہیں وہ بے حد غصے سے بات کر

۔ رہی تھی

جبکہ یہ سن کر کہ اس کی بہن اس وقت گھر پر

موجود ہے اس کے تو ہوش ہی اڑ گئے تھے

اسے کوئی بہانہ سمجھ نہیں آ رہا تھا اب کیا

کہے؟ وہ جھوٹ تو بول نہیں سکتی تھی کل بھی

۔ اس نے جھوٹ بولا تھا کہ وہ گھر پر ہے

آپی وہ ہمارے کالج کی بس خراب ہو گئی تھی

تو ہم لوگ ناپیدل گھر آرہے ہیں۔ میرے

ساتھ میری ایک فرینڈ بھی ہے بس میں گھر

کے بالکل پاس ہی ہوں میں پانچ منٹ میں

پہنچتی ہوں آپ پلیز وہیں رکو میں آتی ہوں

اس نے جلدی جلدی کہتے ہوئے فون بند کیا

۔ تھا

کالج بس کی تو اس نے دو تین دن سے شکل

تک نہیں دیکھی تھی وہ اپنی بہن سے جھوٹ

بول کر بالکل بھی خوش نہیں تھی اس آدمی

۔ نے تو اسے اچھا خاصا جھوٹا بنادیا تھا

اللہ جی پلیز یہ سارے جھوٹ جو میں بول

رہی ہوں نا ان سب کا عذاب اسی آدمی کو

دیجیے گا مجھے نہیں۔ کسی اچھے کام کے لیے

جھوٹ بولنے کا تھوڑا گناہ ہوتا ہے چلیں میں

اچھے کام کے لیے نہیں لیکن اپنی جان بچانے

کے لیے جھوٹ بول رہی ہوں۔ آپ کو تو

پتہ ہے نامیری آپ کی کتنی ہٹلر ہیں وہ اللہ سے

مخاطب تیز تیز گھر کی طرف قدم بڑھا رہی

- تھی

جب کہ ذہن میں ایک لمحے کے لیے خیال

بھی آیا تھا کہ کون سا مہمان آیا تھا خیر یہ تو

اس کی آپی نے صبح بتایا ہی تھا کہ ہو سکتا ہے

آج یا کل اس سے ملنے کے لیے کوئی آئے۔

اب وہ کوئی کون تھا یہ اسے ہر گز اندازہ نہیں

تھا خیر گھر جا کر پتہ چل ہی جائے گا اگر

مہمان کے سامنے اس کی آپی نے اس کی

تھوڑی سی عزت رکھتے ہوئے ڈانٹنا بعد پر

”--- ملتوی کر دیا تو

○○○○○○○○

ارزا بھگم بھاگ گھر پر پہنچی تو عالیانہ سامنے

صوفے پر بیٹھی تھی جبکہ اس کے بالکل

سامنے والے صوفے پر ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا

اب یہ آدمی کون تھا اسے ایک لمحے کے لیے

سمجھ نہیں آیا تھا وہ اسے سلام کرتے ہوئے

وہاں داخل ہوئی تو ذریاب فوراً اٹھ کر کھڑا ہو

۔ گیا تھا

وہ کافی ہینڈ سم تھا اس میں کوئی شک نہیں تھا

۔۔۔۔؟ لیکن وہ ان کے گھر پر کیا کر رہا تھا

وعلیکم السلام کیسی ہو تم ارزا! اس نے مسکرا

کر اس سے پوچھا تو اس نے صرف ہاں میں

"سر ہلایا تھا

الحمد للہ میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں وہ

انجان نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی

تھی۔ وہ اس آدمی کو بالکل نہیں پہچانتی تھی

نہ ہی اس کی بہن نے کبھی کسی اس طرح کے

۔ انسان کا ذکر کیا تھا

میں بھی بالکل ٹھیک ہوں یقیناً تمہاری بہن

نے تمہیں میرے بارے میں تو کچھ بتایا

نہیں ہو گا سو میں خود ہی اپنا تعارف کروادیتا

ہوں اف یو ڈونٹ مائنڈ۔۔۔ اس نے ایک

نظر پیچھے کھڑی عالیانہ کو دیکھتے ہوئے کہا تو

۔ اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا تھا

نہیں مجھے ہر گز کوئی مسئلہ نہیں ہے تم خود اپنا

تعارف کروا سکتے ہو بلکہ مجھے خوشی ہوگی اگر

تم ایسا کرو گے تو اس نے مسکراتے ہوئے اس

سے کہا

اگر تمہیں خوشی ہوگی تو پھر میں اپنا نام وغیرہ

بتانے کے بجائے سیدھا رشتہ داری پر ہی اتر

آتا ہوں سو پیاری سی پر نسز میں آپ کا ہونے

والا بہنوئی ہوں میرا مطلب ہے۔ آپ مجھے

جیجو کہہ سکتی ہیں یا پھر جج یا پھر بھائی جان

مطلب جو آپ کو اچھا لگے مجھے کوئی اعتراض

نہیں ہے اس نے مسکراتے ہوئے اپنا

تعارف کروایا تو وہ حیرت سے سامنے کھڑی

عالیانہ کی طرف دیکھنے لگی تھی جو مسکرا رہی

- تھی

آپی۔۔۔۔۔" وہ سوالیہ انداز میں اس کی

طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگی یقیناً وہ فی الحال

- اس کی بات کو سمجھ نہیں پائی تھی

ہاں ارزا یہ ذریاب ہیں شاہ گروپ اف

۔ انڈسٹریز کے چیئرمین اینڈ سی ای او

انہیں مجھ سے شادی کرنے میں انٹرسٹ تھا

تو میں انہیں سیدھا اپنے گھر لے آئی میں نے

کہہ دیا کہ میری بہن کی مرضی ہو گی تب ہی

ہاں ہو گی جو میری بہن کہے گی میں وہی

کروں گی۔ آخر میری زندگی پر مجھ سے کہیں

۔ زیادہ میری پیاری سی بہن کا حق ہے

اب تم بتاؤ کیا تم اس رشتے کے لیے تیار ہو کیا

تمہیں لگتا ہے کہ یہ آدمی تمہاری بہن کے

لیے ٹھیک ہے یا کچھ خاص پسند نہیں آیا

_____؟

عالیانہ اس کے قریب آتے ہوئے اس کے

گرد اپنی باہیں پھیلاتی اس کے کندھے پر اپنی

تھوڑی رکھتے بے حد پیار سے پوچھ رہی تھی

جب کہ اس نے ایک نظر اپنی بہن کے

چہرے کی مسکراہٹ دیکھی تھی اور پھر

--- سا منے کھڑے اس آدمی کو

لیٹ می چیک۔۔۔۔۔ "اب یوں کھڑے

کھڑے فیصلہ تو نہیں ہو سکتا نا مجھے ایک دفعہ

دیکھنا ہے اس نے اپنے گرد سے علیانہ کے

بازو کھولتے ہوئے سر سے پیر تک آگے پیچھے

اس کے گھومتے ہوئے اسے پوری طرح سے

چیک آؤٹ کیا تھا۔ اس کا انداز دریا ب کو ہنسنے

پر مجبور کر گیا تھا وہی عالیانہ سر پر ہاتھ مار کے

سامنے بیٹھ گئی تھی اس کی چیکنگ کافی فنی تھی

آپ جم جاتے ہو۔۔۔؟ وہ اس کے سامنے

رکتے ہوئے سوال کرنے لگی تو ذریاب نے

۔ فوراً ہاں میں سر ہلایا تھا

سگریٹ شراب وغیرہ وغیرہ۔۔۔؟ انداز

اب بھی سوالیہ تھا ذریاب کی طرف سے فوراً

۔ نفی میں گردن ہلاتی گئی

او کے فیملی میں کون کون ہیں ماما بابا بھائی بہن

دادی نانی۔ وغیرہ وغیرہ کوئی افسیر وغیرہ تو

نہیں چل رہا اب آپ اتنی بڑی کمپنی کے سی

ای اوہیں تو آپ کی کمپنی میں لڑکیاں بھی کام

کرتی ہوں گی نا۔۔۔؟ اس نے سوالیہ انداز

میں کہا تھا۔ جب کہ عالیانہ تو پریشان ہو گئی

تھی اس طرح کا کوئی سوال تو آج تک اس

نے بھی ذریاب سے نہیں پوچھا تھا جس

طرح کے سوالات اس کی چھوٹی سی بہن

۔ پوچھ رہی تھی

میری فیملی میں میرا ایک بھائی ہے میرے بابا

نے دو شادیاں کر رکھی ہیں تو دو مائیں ہیں اور

ایک میرے بابا ہیں بس اور نہیں نہیں میرا

کوئی افیئر نہیں ہے اور نہ ہی میں نے آج تک

تمہاری بہن کے علاوہ کسی بھی لڑکی کو دیکھا

ہے تقریباً تین سال پہلے ان محترمہ نے

میری کمپنی کے لیے کچھ ڈیزائن تیار کر کے

دیے تھے۔ بس تبھی ہماری ملاقات ہوئی

تھی مجھے یہ ضرورت سے زیادہ اچھی لگی تبھی

میں نے فیصلہ کر لیا تھا کہ شادی کروں گا تو

۔ انہی کے ساتھ کروں گا

لیکن آپ کی بہن ماننے کا نام نہیں لے رہی

تھی تین سال سے میں ان کے پیچھے پڑا ہوں

انہوں نے ہمیشہ مجھ سے شادی کرنے سے

انکار کیا ہے اب اگر آپ راضی ہو جائیں تو

یقیناً ان کی طرف سے بھی ہاں ہی ہوگی تو کیا

میں آپ کی طرف سے ہاں سمجھوں

۔۔۔۔۔؟ زریاب کو نہیں پتہ تھا کہ اس

نے زندگی میں کبھی بھی اتنی باتیں کی ہیں

جتنی اس چھوٹی سی لڑکی کو امپریس کرنے

۔ کے لیے کر رہا تھا

مجھے سوچنے کے لیے وقت چاہیے وہ جو اس

کی طرف سے ہاں کا منتظر تھا اچانک سے بولی

۔ تو عالیانہ کی ہنسی چھوٹ گئی تھی

میں نے تمہیں بتایا تھا میری بہن ہر گز کوئی

چھوٹا موٹا سبک نہیں ہے وہ تمہیں تمہاری

نانی یاد کر وادے گی۔ میری بہن کو سوچنے کا

وقت چاہیے ایک ہفتے میں ہم سوچ لیں گے

ہے نارزا۔۔۔؟ اس نے ارزا کی طرف

دیکھتے ہوئے کہا تو اس نے احسان کرنے

۔ والے انداز میں ہاں میں سر ہلایا تھا

چلو جی ایک ہفتے تک سوچنے کا وقت دے

دیا۔ لیکن جواب مجھے ہاں میں چاہیے۔ اس

نے ارزا کو دیکھتے ہوئے کہا تھا تو اس نے

۔ تیوری چڑھائی تھی

ایکسیوزمی کیسے جواب ہاں میں چاہیے مجھے

پسند آئیں گے آپ ایزمائی جیجو تو ہی آپ کا

کوئی کام بن سکتا ہے ورنہ نہیں پہلے مجھے

امپریس کریں گے آپ اس کے بعد ہی کوئی

فیصلہ ہو گا خال آپ جا سکتے ہیں وہ کہہ کر اپنا

بیگ لے کر اپنے کمرے کی طرف چلی گئی

تھی جب کہ عالیانہ اس کے انداز پر مسکراتی

۔ ہوئی ذریاب کو اٹھتے ہوئے دیکھ رہی تھی

چلیں جی اس وقت ہم جا سکتے ہیں تو ہم جا

رہے ہیں کچھ پلاننگ کرنی ہے اپنی سالی کو

پٹانے کے لیے آپ دروازہ بند کر دیجیے

۔ اس نے عالیانہ سے کہا تھا جب کہ اٹھ کر

۔ اس کے پیچھے آئی تھی

○○○○○○○○

ارزن شاہ گہری نیند سو رہا تھا۔ جب اس کا

موبائل فون بجایزا رہو کر اس نے فون کی

طرف ہاتھ بڑھایا تو سامنے ڈیڈ کولنگ لکھا تھا

اس نے آنکھیں گھماتے ہوئے سیدھے ہو کر

بیٹھتے فون کو ہاتھ میں رکھے بجنے دیا

تھا۔ ایک دفعہ پوری کال کوپر سکون انداز میں

بند کرنے کے بعد وہ دوسری دفعہ کال کا

انتظار کر رہا تھا جب دوسری دفعہ فون نہیں

۔ آیا تو اس نے گھور کر فون کو دیکھا تھا

اگر اپنی بھلائی چاہتا ہے تو دوسری دفعہ بج

ورنہ اتنی زور سے دیوار کے ساتھ مار کر

تیرے اتنے ٹکڑے کروں گا کہ تو خود بھی

اپنے باڈی پارٹس گن نہیں سکے گا اس نے

اپنے موبائل کو دھمکی دی تو اگلے ہی لمحے

فون پھر سے بجنے لگا تھا سامنے سکریں پر ایک

دفعہ پھر سے ڈیڈ کالنگ چمکتا ہوا نظر آیا

کیپ کالنگ ڈیر ڈیڈ۔۔۔۔۔" وہ بیڈ کروں

سے ٹیک لگاتا اپنے فون کی سکریں کو دیکھ رہا

۔ تھا

کال اٹھالوں۔۔؟ ارے ابھی نہیں صرف دو

کال پر فون اٹھاؤں گا تو سوچیں گے کہ میں

انہی کی کال کا ویٹ کر رہا تھا۔ اس نے جیسے

خود کو کنٹرول کیا تھا فون ایک طرف رکھ کر

۔ وہ اٹھ کر نہانے چلا گیا

○○○○○○○○

تقریباً 10 منٹ کے بعد وہ خود کوریلیکس کر

کے باہر نکلا تو فون اب بھی بج رہا تھا اور بجتے

ہوئے فون کو دیکھ کر وہ دلکشی سے مسکراتا

۔ آئینے کے سامنے آرکا تھا

تیرا مسد کا لڑا اب اسے تھوڑا سکون ملا تھا اب

کال اٹھا لینی چاہیے۔ سوچ کر اس نے مسعود

صاحب کی جان پر بہت بڑا احسان کرتے

۔ ہوئے فون اٹھانے کی زحمت کر لی تھی

جی فرمائیں کیوں فون کیا ہے آپ نے اپنے

نالائق نکلے بیٹے کو۔۔۔۔۔ وہ فون کان سے

لگاتے ہوئے بیزار لہجے میں بولا تو دوسری

طرف مسعود صاحب کے لبوں پر گہری

۔ مسکراہٹ بکھری تھی

کیونکہ میرا دل کر رہا تھا اپنے نالائق اور نکمے

بیٹے سے بات کرنے کا۔ کیسی جارہی ہے

فارم ہاؤس میں زندگی بر خودار کسی چیز کی کمی

ہے تو بتاؤ بھجوادیتے ہیں۔ ویسے کون سے

اکاؤنٹ پر پیسے منگوائیں ہیں تم نے ذرا بتانا

مجھے میں بھی بھیج دیتا ہوں کچھ رقم

۔۔۔۔۔ "مجھے تو لگ رہا تھا کہ سچ میں ہی گھر

چھوڑ کر چلے گئے ہو لیکن نہیں تم تو یہی ہو

اپنے فارم ہاؤس میں۔ مجھے تو بے کار کی ٹینشن

ہونے لگی کہ کہیں سچ میچ میں تو تم گھر چھوڑ کر

۔ نہیں چلے گئے

وہ مسکراتے ہوئے لہجے میں بھولے تو ازل

کو اپنی بے عزتی سی محسوس ہوئی تھی کیا

انہوں نے اسے بے عزت کرنے کے لیے

فون کیا تھا آخر کہنا کیا چاہتے تھے وہ کہ گھر

چھوڑ کر بھی وہ انہی کے ٹکڑوں پر پل رہا ہے

ویسے پل تو وہ واقعی انہی کے ٹکڑوں پر ہی رہا

۔ تھا

جی میں گھر چھوڑ کر نہیں گیا بلکہ کل سے میں

آپ کا وہ افس جوائن کر رہا ہوں۔ فکر نہ

کریں اب آپ کے ٹکڑوں پر نہیں پلوں گا

مفت کا نہیں کھاؤں گا آپ کا

-----"اس کے لہجے میں ضدی پن

شامل تھا جبکہ دوسری طرف مسعود صاحب

۔ کو تو اپنے بیٹے پر لاڈ آ رہا تھا

ارے ارے ارے میرا بیٹا اتنا غیرت مند

کب سے ہو گیا۔ سچ کہہ رہے ہونا یا صرف دو

تین دن کا جوش ہے جو دو تین دنوں میں

ٹھنڈا ہو جائے گا ان کے لہجے میں اب بھی

۔ مستی شامل تھی

اوہیلو آپ کے بڑے بیٹے سے زیادہ غیرت

مند ہوں میں آ رہا ہوں کل سے افس جوائن

کروں گا سب کچھ سنبھال لوں گا اتنا بھی

مشکل نہیں ہے یہ افس واپس میں کام کرنا

لیکن ایک بات کان کھول کر سن لیجیے میں

زیادہ سے زیادہ تین گھنٹے تک افس رہوں گا

میری اپنی بھی ایک پرسنل لائف ہے اور میں

۔ وہاں کا مالک ہوں کوئی نوکر نہیں

یہ بات اپنے اس بڑے بیٹے کو سمجھا دیجئے گا

اگر اس نے مجھے کہیں پر بھی ڈیگریڈ کرنے کی

کوشش کی یا میرے کوئی بھی کام میں دخل

۔ اندازی کی تو میں لحاظ نہیں کروں گا

بیٹا وہ تمہیں سمجھائے گا سکھائے گا۔ مسعود

۔ صاحب نے پیار سے سمجھانا چاہا تھا

اوو وپلز مسعود صاحب میں خود سب کچھ

سمجھا ہوا ہوں اور سیکھا ہوا ہوں مجھے کوئی

ضرورت نہیں ہے ایسے کسی سوتیلے ٹیچر کی

۔۔ وہ فوراً ان کی بات کاٹ گیا

اس کے ساتھ تمہارا سوتیلا نہیں بلکہ سگار شہ

ہے محبت کا رشتہ ہے جذبات کا رشتہ ہے وہ

تمہیں سچ میں اپنے بھائی کی طرح سمجھتا ہے

۔ سگے یا سوتیلے کی طرح نہیں

ہو گیا آپ کا بھاشن ختم اب فون بند کر دیجیے

مجھے سونا ہے اور پلیز اج کے بعد نا مجھے بنا کسی

بڑی وجہ کے فون مت کیجیے گا اچھی خاصی

۔ نیند کا بیڑا غرق کر دیا خدا حافظ

وہ فل ناراضگی سے کہتا فون بند کر چکا تھا جب

کہ مسعود صاحب مسکرا کر فون ایک طرف

رکھتے ہوئے کچھ ریلیکس ہوئے تھے۔ آخر

۔ ان کا لاڈلہ افسانے کے لیے مان گیا تھا

oooooooo

آپی کھانا بن گیا۔۔۔؟ وہ کچن میں آئی تھی

جب اس نے عالیانہ کو جلدی جلدی کھانا

بناتے ہوئے دیکھا۔ اس نے مسکرا کر ہاں

۔ میں سر ہلایا تھا

ویسے آپ نے مجھ سے پوچھا نہیں کہ

مجھے جیجو کیسے لگے۔۔۔۔؟ وہ اس کے گرد

اپنے بازو لپیٹتے ہوئے اس کے کندھے پر اپنی

تھوڑی رکھتے ہوئے پوچھنے لگی تو عالیانہ

۔ مسکرائی تھی

میں کچھ نہیں پوچھنا چاہتی تم آرام سکون سے

وقت لے کر مجھے بتا دینا میں تمہارا جواب اس

تک پہنچا دوں گی وہ پیار سے اس کے گال

۔ کھینچتے ہوئے بولی

ہیں مطلب سب کچھ مجھ پر ڈسپینڈ کرتا ہے

میری ہاں ہوگی تو ہاں میری نہ ہوگی تو نہ!! وہ

آنکھیں چمکا کر بولی تو عالیانہ نے مسکرا کر ہاں

۔ میں سر ہلایا تھا

بالکل اگر میری بہن کی مرضی ہوگی تو ہاں

اگر میری بہن کی مرضی نہیں ہوگی تو نہ

ویسے کیسا لگا تمہیں زریاب۔۔۔؟ وہ اپنے

کام میں مصروف سی اس سے پوچھنے لگی تھی

اچھے نہیں بہت بہت زیادہ اچھے ہیں ایک دم

پرفیکٹ آپ کے ساتھ تو بہت زیادہ سوٹ

کریں گے وہ۔۔۔۔۔؟ وہ فوراً سے

۔ بتانے لگی تھی

اچھا جی تو میرے ساتھ اتنے سوٹ کریں

گے تو آپ مہارانی اتنے نخرے کیوں دکھا

رہی تھی ان کے سامنے۔۔۔؟ کہ ایک ہفتے

کے بعد جواب دیا جائے گا۔۔۔؟ وہ مسکرا کر

اس سے پوچھنے لگی تو وہ کھل کھلا کر ہنسی تھی

ارے میری بھولی آپ کو نہیں پتہ ان

لڑکوں کو ناکنٹرول میں رکھنا پڑتا ہے سرپر

نہیں چڑھانا چاہیے ہم لڑکی والے ہیں یہ

سوچ کر وہ ہمیں نیچے نہ جھکانے کی کوشش

کریں ہم سراٹھا کر جینیں گے جب ہماری

مرضی ہوگی تب جواب دیں گے ارے

میری آپنی کوئی گری پڑی تھوڑی ہے جو فوراً

سے ہم ہاں کر دیں گے

کم سے کم کوئی چار پانچ چکر تو لگانے پڑیں گے

ان صاحب کو پھر جا کر ہاں کروں گی۔ اتنی

جلدی ہاں کر دوں گی تو کیا سوچیں گے کہ

میں اپنی بہن سے جان چھڑا رہی ہوں۔ وہ

کسی بڑی اماں کی طرح کہتی اسے کھل کر ہنسنے

۔ پر مجبور کر گئی تھی

www.urdunovelscollection.com

اف لڑکی تم کیا کیا سوچتی رہتی ہو ہاں ٹھیک

ہے جب تمہاری مرضی ہوئی تب تم ہاں کر

۔ دینا

اور مجھے ذرا یہ بتاؤ کہ یہ بس کب سے خراب

ہے اور ان لوگوں نے مجھے فون کر کے

اطلاع کیوں نہیں کی؟ کہ بس کا کوئی مسئلہ

- چل رہا ہے

اس طرح کیسے وہ کالج سے کسی کو بھی گھر بھیج

سکتے ہیں یہ تو انتہائی غیر ذمہ دارانہ عمل تھا

- میں خود ان کی کلاس لوں گی یہ کوئی طریقہ

ہے۔ میں تمہاری سیکیورٹی چار جزا لگ سے

دیتی ہوں انہیں کوئی حق نہیں بنتا تھا اس

طرح تمہیں اکیلے بھیجنے کا وہ اچانک سے کچھ

یاد کر کے کہنے لگی تو سب پریشان ہو گئی تھی

ارے ارے آپی انہوں نے تو کہا تھا کہ وہ

الگ سے انتظام کروادیں گے لیکن اس کے

لیے نا بہت وقت لگ جانا تھا بس اسی لیے

میری فرینڈ نے کہا کہ ہم دونوں ایک ساتھ

چلتے ہیں وہ بھی تو یہی آتی ہے نامیرے ساتھ

۔ پچھلی سوسائٹی تک

بس اسی لیے میں نے سوچا اتنا انتظار کرنے

سے بہتر ہے کہ ہم گھر جائیں پیدل ہی اسی

لیے ہم ایک ساتھ آگئی تھی اب اتنا زیادہ

انتظار کون کرے! آپ کو تو پتہ ہے ناہم سے

انتظار نہیں ہوتا وہ بہانے بناتے ہوئے سامنے

- پڑا کھیرا اٹھا کر چھینے لگی تھی

یہ بس کا سلسلہ کب تک ٹھیک ہوگا اگر کل

بھی بس ٹھیک نہیں ہونی تو مجھے بتا دو میں